سالانہ رپورٹ

مرکزی انجمن خدّام القرآن لاہور

جو انجمن کے سالانہ اجلاس منعقدہ ۲۳ مارچ ۸۸ء میں پیش کی گئی

مرتب: ملک محمد بشیر۔ معتمد انجمن

XXX

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صدرِ مؤسس مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور، جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب اور معزز اراکینِ انجمن!

میں مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے اس سولھویں اجلاس عام کے موقع پر انجمن کی سالانہ رپورٹ برائے سال ۱۹۸۷ء پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔

معزز حضرات! جیسا کہ آپ کو معلوم ہے جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب انجمن کے مؤسس ہی نہیں تاحینِ حیات صدر بھی ہیں (ان شاء اللہ العزیز) —— لہٰذا انجمن کا جملہ نظام اصلاً تو ان ہی کی صوابدید اور ہدایات کے مطابق چل رہا ہے البتہ ان کی معاونت اور مشاورت کے لیے انجمن کے قواعد وضوابط کی رُو سے ایک چودہ رکنی مجلسِ منتظمہ بھی انجمن کی ہیئت انتظامیہ کا حصّہ ہے جس کے ۱۲ اراکین کا انتخاب ہر دو سال بعد خفیہ رائے دہی کے ذریعے سالانہ اجلاس عام کے موقع پر ہوتا ہے اور دو حضرات کو جناب صدر مؤسس نامزد کرتے ہیں۔ موجودہ مجلسِ منتظمہ مارچ ۱۹۸۶ء میں وجود میں آئی تھی جس کے اراکین کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں:

۱۔ حلقۂ مؤسسین اور محسنین

۱۔ جناب افتخار احمد ملک صاحب
۲۔ جناب اقتدار احمد صاحب
۳۔ جناب قمر سعید قریشی صاحب
۴۔ جناب محمد بشیر ملک صاحب
۵۔ جناب شیخ محمد عقیل صاحب
۶۔ جناب میاں محمد رشید صاحب

حلقۂ مستقل ارکان

۱۔ جناب احسن الدین صاحب ۲۔ جناب ڈاکٹر نسیم الدین خواجہ

۳ حلقۂ عام ارکان

۱۔ جناب ڈاکٹر ابصار احمد صاحب ۲۔ جناب الطاف حسین صاحب

۳۔ جناب پروفیسر اختر الحسن بھٹی ۴۔ جناب رحمت اللہ بٹر صاحب

۴۔ نامزد ارکان

۱۔ جناب شاہد احمد عبداللہ صاحب ۲۔ جناب لطف الرحمٰن صاحب

مجلس منتظمہ کے انتخاب کے بعد صدرِ مؤسس منتخب اراکین میں سے مختلف شعبوں کی نگرانی کے لئے اعزازی ناظمین نامزد کرتے ہیں۔ سال ۱۹۸۶ء کے انتخاب کے فوراً بعد جو حضرات نامزد کئے گئے اُن کے اسمائے گرامی اور شعبہ جات درج ذیل ہیں:

۱۔	ناظم اعلیٰ	جناب قمر سعید قریشی صاحب
۲۔	معتمد	جناب لطف الرحمٰن صاحب
۳۔	ناظم بیت المال	جناب شیخ محمد عقیل صاحب
۴۔	ناظم مکتبہ و نشر و اشاعت	جناب اقتدار احمد صاحب
۵۔	محاسب	جناب احسن الدین صاحب

دورانِ سال بعض وجوہات کے پیشِ نظر اعزازی ناظمین بدلتے بھی رہے لیکن کوئی شعبہ بھی بغیر نگرانی کے نہیں رہا۔

قواعد و ضوابط کے مطابق مجلسِ منتظمہ کے ماہانہ اجلاس باقاعدگی کے ساتھ ہوتے رہے۔ اور ضرورت پڑنے پر زائد اجلاس بھی بلائے گئے۔ چنانچہ عرصہ زیرِ رپورٹ میں بارہ ماہانہ اجلاس کے علاوہ غالباً ایک بار فوری نوعیت کے کام کے پیشِ نظر زحمت دی گئی

حضرات! قواعد و ضوابط کی رُو سے سال میں ایک بار ماہ مارچ یا اپریل میں جملہ وابستگانِ انجمن کا ایک اجلاسِ عام منعقد کیا جاتا ہے۔ چنانچہ آج کا یہ اجلاس انجمن کا سولہواں اجلاس عام ہے۔ سال ۱۹۸۶ء کے اختتام پر وابستگانِ انجمن کے مختلف حلقوں کے اراکین کی تعداد حسبِ ذیل تھی۔

۱۔ حلقۂ مؤسسین	۱۸	۳۔ حلقۂ مستقل ارکان	۸۴
۲۔ حلقۂ محسنین	۱۶۲	۴۔ حلقۂ عام ارکان	۲۴۳

عرصہ زیرِ رپورٹ کے دوران محسنین، مستقل ارکان اور عام ارکان کی تعداد میں علی الترتیب ۱۷، ۸ اور ۲۳ کا اضافہ ہوا۔ البتہ حلقۂ مؤسسین کی تعداد میں ایک بزرگ رکن جناب شیخ منظور الحق صاحب (اللہ تعالےٰ ان کی مغفرت فرمائے اور اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے) کے انتقال کے باعث ایک رکن کی کمی واقع ہوئی۔ چنانچہ عرصہ زیرِ رپورٹ کے اختتام پر مختلف حلقہ جات کے وابستگان کی تعداد مندرجہ ذیل ہوگئی۔

۱۔ حلقۂ مؤسسین	۱۷	۳۔ حلقۂ مستقل ارکان	۹۲
۲۔ حلقۂ محسنین	۱۸۰	۴۔ حلقۂ عام ارکان	۲۶۷

مرکزی انجمن خدّام القرآن لاہور کے مختلف شعبہ جات کی کارگزاری درج ذیل ترتیب کے ساتھ آپ کے پیشِ خدمت ہے:

۱۔ مکتبہ مرکزی انجمن خدام القرآن
۲۔ تعلیمی و تدریسی سرگرمیاں
۳۔ قرآن اکیڈمی لائبریری
۴۔ قرآن اکیڈمی جنرل کلینک
۵۔ قرآن اکیڈمی دارالمطالعہ
۶۔ شعبہ حفظ القرآن

مکتبہ انجمن

مکتبہ مرکزی انجمن خدّام القرآن لاہور کے زیرِ اہتمام جناب صدرِ مؤسس کی تصانیف و تالیفات کی طباعت و اشاعت، دروسِ قرآن و خطاباتِ عام کی آڈیو / ویڈیو کیسٹس کی تیاری اور تقسیم، ماہنامہ حکمتِ قرآن اور ماہنامہ میثاق لاہور کی طباعت و اشاعت کا کام ہو رہا ہے۔ عرصہ زیرِ رپورٹ میں مذکورہ شعبوں میں کارکردگی کی رپورٹ حسبِ ذیل ہے:

کُتب کی طباعت واشاعت

مکتبہ انجمن نے تاحال محترم ڈاکٹر صاحب کی تیس[۳۲] سے زائد کتب شائع کی ہیں جن میں سے تین ضخیم ترین کتب 'استحکامِ پاکستان اور مسئلہ سندھ' (چھ ہزار چھ سو کی تعداد میں)، 'منہجِ انقلابِ نبوی' (تین ہزار تین سو) اور 'جماعت شیخ الہند' (دو ہزار دو سو) اس سال شائع کی گئیں۔ مزید برآں درج ذیل

کتب کے اضافی ایڈیشن بھی شائع کئے گئے ۔

راہِ نجات	۱۱۰۰	فرائضِ دینی کا جامع تصور	۲۲۰۰
دعوت الی اللہ	۱۱۰۰	استحکامِ پاکستان	۲۲۰۰
رسولِ کاملؐ	۳۳۰۰	استحکامِ پاکستان اور مسئلہ سندھ	۶۶۰۰
سانحۂ کربلا	۵۵۰۰	نبیٔ اکرمؐ سے تعلق کی بنیادیں	۵۵۰۰
نشاۃِ ثانیہ	۲۲۰۰	تحریکِ جماعتِ اسلامی	۲۲۰۰
اسلام میں عورت کا مقام	۳۳۰۰	مسلمانوں پر قرآن مجید کے حقوق (انگریزی)	۲۲۰۰
عظمتِ صوم	۳۳۰۰		

مسلمانوں پر قرآن مجید کے حقوق کا انگریزی ترجمہ طباعت کے بین الاقوامی معیار پر شائع کیا گیا۔ کتاب کے مواد کی نہ صرف دوبارہ خوبصورت ٹائپ میں کمپوزنگ کروائی گئی بلکہ اس کا ٹائٹل بھی جدید انداز میں آرٹسٹ سے تیار کروایا گیا۔ عرصہ زیرِ رپورٹ میں کتب کی فروخت پچھلے سال کے مقابلے میں بیس٪ فیصد زائد رہی۔ پچھلے سال اڑھائی لاکھ کی کتب فروخت ہوئیں جبکہ اس سال تین لاکھ سے زائد کی سیل ہوئی۔ کتب کی پبلسٹی پر کوئی قابلِ ذکر رقم خرچ نہیں کی گئی ۔

آڈیو / ویڈیو کیسٹس

محترم ڈاکٹر صاحب کے دروسِ قرآن اور خطاباتِ عام پر مشتمل آڈیو / ویڈیو کیسٹس اسلام کے انقلابی فکر کو عام کرنے میں بہت اہم کردار ادا کر رہی ہیں ۔ دو سو سے زائد عنوانات پر مشتمل یہ کیسٹس نہ صرف اندرونِ ملک بلکہ بیرونِ ملک بھی کثیر تعداد میں پہنچ رہی ہیں ۔ اور ان کی کھپت میں روزافزوں اضافہ ہو رہا ہے ۔ آڈیو کیسٹس کی ماسٹر ریکارڈنگ سے لے کر اُن کی کاپیاں بنانے تک کے تمام مراحل الحمدللہ مکتبہ ہی کے زیرِ انتظام طے پاتے ہیں۔ عرصہ زیرِ رپورٹ میں ساڑھے سات ہزار کیسٹس تیار کرکے فروخت کی گئیں۔ کھپت میں اضافہ کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ پچھلے سال کے مقابلے میں اس سال تیس فی صد زیادہ کیسٹ فروخت ہوئیں ...... تراسی ۸۳ کیسٹس پر مشتمل دورۂ ترجمۂ قرآن کے چودہ ۱۴ سیٹ اور چوالیس ۴۴ کیسٹس پر مشتمل منتخب نصاب کے گیارہ سیٹ فروخت ہوئے ــــ ویڈیو کیسٹس پر دروسِ قرآن اور دیگر خطابات کی ریکارڈنگ الحمدللہ ہم خود اپنے

انسٹرومنٹ سے کرتے ہیں۔ البتہ اس کی کاپیاں مارکیٹ سے بنوائی جاتی ہیں۔ عرصہ زیرِ رپورٹ میں دوسو انتالیس ۲۳۹ ویڈیو کیسٹس فروخت ہوئیں۔

ماہنامہ حکمتِ قرآن' لاہور

ماہنامہ حکمتِ قرآن لاہور قرآن مجید کے علم و حکمت کی اعلیٰ علمی سطح پر نشر و اشاعت میں الحمدللہ اہم رول ادا کر رہا ہے۔ اس سال کے دوران اس کی اشاعت باقاعدہ رہی۔ صرف ایک مرتبہ بعض ناگزیر وجوہات کے باعث جولائی اگست کا شمارہ یکجا شائع کرنا پڑا ___ کوشش کے باوجود اس کی اشاعت میں کوئی نمایاں اضافہ نہیں کیا جا سکا۔ مالی اعتبار سے پرچہ خسارے میں چل رہا ہے۔ کیونکہ ایک طرف کاغذ کی قیمتیں تیزی سی سے بڑھ رہی ہیں اور دوسری طرف سرکولیشن میں نمایاں اضافہ نہیں ہو سکا۔

ماہنامہ 'میثاق' لاہور

ماہنامہ میثاق لاہور جو تنظیم اسلامی کے زیرِ اہتمام شائع ہوتا رہا جولائی ۸۷ء میں مکتبہ انجمن کو منتقل کیا گیا تھا۔ ہر ماہ الحمدللہ باقاعدگی سے شائع ہوتا رہا ہے۔ فی الوقت چھ ہزار کی تعداد میں طبع ہوتا ہے۔ مالی اعتبار سے یہ پرچہ بھی خسارے میں چل رہا ہے۔ لیکن اس کا خسارہ اس میں شائع ہونے والے اشتہارات سے پورا ہو جاتا ہے۔

آئندہ سال کیلئے اہداف

۱۔ 'حکمتِ قرآن' کی اشاعت میں اضافہ

حکمت قرآن فی الوقت اڑھائی ہزار کی تعداد میں شائع ہو رہا ہے۔ دورانِ سال کوشش کی جائے گی کہ اس کی اشاعت پانچ ہزار تک بڑھا دی جائے۔ اس ہدف کو پورا کرنے کے لئے کچھ تجاویز زیرِ غور ہیں۔ توقع ہے کہ اُن پر عمل پیرا ہو کر ہم اپنے ہدف کو پورا کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

۲۔ 'رسولِ کامل' اور 'الھدیٰ' کی ویڈیو کیسٹس پر منتقلی

ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والے پروگرام رسولِ کامل کو ایک پرائیویٹ ادارے ٹیلی سائن کے تعاون سے ویڈیو کیسٹ پر منتقل کر کے مارکیٹ میں لانے کی کوشش آخری مراحل میں ہے۔ توقع ہے

کہ سیرتِ رسولؐ کے موضوع پر جناب صدرِ مؤسس کی بارہ تقاریر کا یہ مجموعہ جو گذشتہ سات سال سے ٹیلیویژن کے اسٹور میں بند پڑا تھا افادۂ عام کے لیے انشاء اللہ یکم اپریل ۱۹۸۸ء کو مارکیٹ میں دستیاب ہو سکے گا۔ اس کوشش کی کامیابی کے بعد ٹی وی پروگرام الہدیٰ کو بھی انشاء اللہ العزیز اسی طرح مارکیٹ میں لایا جائے گا۔

۴۔ ماہنامہ 'میثاق' لاہور کی اشاعت میں اضافہ

ماہنامہ میثاق اس وقت چھ ہزار کی تعداد میں شائع ہو رہا ہے۔ اس سال کے دوران انشاء اللہ اس کی تعداد دس ہزار تک پہنچانے کا ارادہ ہے۔ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہ۔

تعلیمی و تدریسی سرگرمیاں

دو سالہ تعلیمی اسکیم

(۱) قرآن اکیڈمی کے دو سالہ تدریسی کورس کے بارے نئے سال کے شروع ہی میں مختلف وجوہات کے باعث یہ فیصلہ کر لیا گیا تھا کہ اس اسکیم کو مزید آگے نہ چلایا جائے۔ اس لیے سالِ اوّل میں نئے داخلے دینے کا کوئی پروگرام نہیں تھا لیکن چند حضرات نے اس کورس میں داخلہ لینے کی غرض سے اپنے دفتر سے دو سال کی چھٹی لے لی تھی۔ اس لیے ان کے اصرار اور صدرِ مؤسس کی ہدایت پر سالِ اوّل کی کلاس بغیر کسی تشہیر کے شروع کر دی گئی۔ یہ ایک مختصر سی کلاس ہے اور اس میں تمام طلباء غیر موظف ہیں۔۔۔۔ قرآن اکیڈمی کی دو سالہ سکیم میں پہلے سال جن طالب علموں کو داخلے دیئے گئے تھے انہوں نے سالِ اوّل کامیابی سے مکمل کر لیا اور اس سال ان کی دوسرے سال کی تعلیم کا آغاز ہو گیا۔ اس طرح الحمدللہ کہ قرآن اکیڈمی کی سالِ اوّل اور سالِ دوئم دونوں کلاسوں میں تعلیم کا سلسلہ اطمینان بخش طور پر جاری ہے۔

قرآن کالج ۔ ایک نئی تعلیمی اسکیم

(۲) ابتدائی مشکلات اور حوصلہ شکن حالات کے باوصف محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس سال قرآن کالج کے نام سے انجمن کے نئے تعلیمی منصوبہ کا آغاز ہوا۔ اس اسکیم کے تحت انٹر پاس طلباء کو کالج میں داخلہ دے کر انہیں تین سال کے عرصے میں بی۔اے کی باقاعدہ اور مناسب

تیاری کے ساتھ ساتھ عربی زبان اور ترجمۂ قرآن و حدیث کا ایک بھرپور نصاب پڑھایا جائے گا۔ ابتداءً خیال تھا کہ کالج کا تعلیمی سال ہر سال شوال سے شروع ہو کر شعبان میں اختتام پذیر ہو اور رمضان میں سالانہ تعطیلات ہوں۔ چنانچہ شعبان ۱۴۰۷ھ میں پاکستان کے تمام کثیر الاشاعت اخبارات کے ذریعے داخلہ کا اعلان کیا گیا۔ لیکن داخلہ کے لئے وصول ہونے والی درخواستوں کی تعداد بڑی مایوس کن تھی۔ اس کی وجہ یہ بتائی گئی کہ اس وقت تک انٹر کے امتحانات شروع نہیں ہوئے تھے۔ چنانچہ فیصلہ کیا گیا کہ کالج کا سال یونیورسٹی کے تعلیمی سال سے ہی منسلک کیا جائے اور داخلوں کو اکتوبر ۸۷ء تک ملتوی کر دیا گیا۔ دوبارہ تمام اخبارات کے ذریعہ داخلہ کا اعلان کیا گیا۔ درخواستوں کی تعداد اب بھی مایوس کن تھی لیکن مجموعی تعداد ۳۴ ہوگئی۔ تمام طلباء کو تحریری ٹیسٹ اور انٹرویو کے لئے بلایا گیا لیکن صرف ۲۶ طلباء نے اس میں شرکت کی۔ ان میں سے ۲۲ طلباء کا داخلہ منظور کیا گیا لیکن کل ۱۷ طلباء نے داخلہ لیا۔ بعد میں دو مزید طلباء کی شمولیت سے کلاس میں طلباء کی تعداد ۱۹ ہو گئی ہے۔

مؤرخہ ۱۰ اکتوبر ۸۷ بروز ہفتہ تعلیم کے آغاز کے سلسلے میں ایک پروقار تقریب دعا منعقد ہوئی جس میں انجمن کے صدر مؤسس محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے طلباء سے خطاب فرمایا۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی جامعہ اشرفیہ لاہور کے شیخ الحدیث محترم مولانا محمد مالک کاندھلوی مدظلہ العالی نے بھی طلباء سے خطاب کیا اور دعائے خیر فرمائی۔ قرآن کالج کے لئے مولانا نے فرمایا کہ "یہ محض ایک کالج کا قیام نہیں ہے۔ بلکہ یہ جدید علوم کے ساتھ قرآنی علوم کو ہم آہنگ کرنے کی ایک تحریک ہے۔ اور یہ تحریک اگر چل نکلے تو یہ بہت بڑا کارنامہ ہوگا۔"

ربّ کریم کی رحمت اور اسی کی نصرت و توفیق کے طفیل قرآن کالج میں تعلیم و تعلّم کا سلسلہ تسلی بخش انداز میں جاری ہے۔ گزشتہ دنوں انجمن کے صدر مؤسس محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے ساتھ ایک خصوصی نشست میں کالج کے تمام طلبہ نے اساتذہ کی کاوشوں اور کالج کے تعلیمی معیار پر مکمل اطمینان کا اظہار کیا۔

کالج میں طلبہ کے ماہانہ ٹسٹ اور ماہانہ جائزے کا ایک نظام اپنایا گیا ہے۔ جائزے کی ایک کاپی طلباء کے والدین کو براہِ راست بھیج دی جاتی ہے اور دوسری کاپی طلباء کو دے دی جاتی ہے۔ ان جائزوں کے جواب میں کچھ والدین نے اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے اور اس

طریقِ کار کو بہت سراہا ہے۔

خط و کتابت کورس

(۳) وقتاً فوقتاً ہمیں تجویز موصول ہوتی رہتی تھی کہ قرآن کے انقلابی فکر کے فروغ کے لئے انجمن کو خط و کتابت کورس کو بھی ذریعہ بنانا چاہیئے ـــــ چنانچہ فیصلہ کیا گیا کہ انجمن اس سمت میں بھی اپنے سفر کا آغاز کرے اور "قرآن حکیم کی فکری و عملی رہنمائی" کے عنوان سے ایک کورس کا خاکہ تیار کیا گیا۔ فیصلہ کیا گیا کہ اسے آخری شکل دینے سے پہلے مسلم اکادمی لاہور کے روحِ رواں حافظ نذر احمد صاحب سے راہنمائی حاصل کی جائے جو قرآن مجید کے خط و کتابت کورس کامیابی سے چلانے کا وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔ انہوں نے جس خلوص، شفقت اور تندہی سے ہمارے اس نئے منصوبے میں دلچسپی لی اور راہنمائی کی۔ اس کے لئے انجمن حافظ نذر احمد صاحب کی انتہائی مشکور و ممنون ہے۔ ان کی ہدایات کے پیشِ نظر اس کورس کے خاکہ میں ضروری ترمیم اور تبدیلی کر کے اسے آخری شکل دی گئی اور دسمبر ۸۷ء میں اس کے لئے داخلہ کا اعلان کیا گیا۔ الحمدللہ کہ داخلہ کی رفتار انتہائی حوصلہ افزا رہی ہے اور بیرونِ ملک سے بھی کثیر تعداد میں لوگوں نے داخلہ کی درخواست دی ہے۔ ایک تخمینہ کے مطابق کورس کے پہلے گروپ پر انجمن کا تقریباً ایک لاکھ روپیہ صرف ہوگا۔

شعبۂ تصنیف و تالیف

(۴) جامعۂ پنجاب شعبۂ اسلامیات کے سابق سربراہ محترم حافظ احمد یار صاحب ابتداء سے ہی قرآن اکیڈمی میں جز وقتی معلّم کے فرائض سرانجام دے رہے تھے۔ لیکن اکتوبر ۸۷ء سے وہ انجمن کو پورا وقت دے رہے ہیں تاکہ تصنیف و تالیف کا بھی کچھ کام ہو سکے۔ ہمیں امید ہے کہ ان شاء اللہ تعالےٰ ۱۹۸۸ء کے دوران اس میدان میں بھی انجمن کی جانب سے کچھ پیش رفت ہوگی۔

ایک اور منصوبہ

ایک صاحبِ خیر نے دھن پورہ لاہور میں انجمن کو ایک پلاٹ اس شرط کے ساتھ وقف کیا ہے کہ وہاں قرآنی تعلیمات کا سلسلہ شروع کیا جائے۔ اس جگہ کسی نئے تعلیمی منصوبہ کا مسئلہ

ابھی غور و فکر کے مراحل میں ہے۔ ان شاء اللہ تعالے ۱۹۸۸ء میں اس میدان میں بھی مناسب پیش رفت کی توقع ہے۔

قرآن اکیڈمی لائبریری

قرآن اکیڈمی کی لائبریری کا قیام اگرچہ اکیڈمی کے قیام کے ساتھ ہی عمل میں آگیا تھا اسے عملاً لائبریری کی حقیقی صورت ۱۹۸۶ء میں اس وقت ملی جب مسجد کے تہ خانے کا بڑا ہال لائبریری کے لئے مختص کر کے اس میں کتابوں کے لئے الماریاں تیار کروائی گئیں اور لائبریری وہاں منتقل کی گئی۔ لائبریری کی منتقلی سے پہلے اس ہال میں دیمک سے تحفظ کے مناسب اقدامات کئے گئے اور ایسی کتابوں کو جو کسی بھی وقت دیمک وغیرہ سے متاثر ہوئی تھیں لاہور عجائب گھر کے تعاون سے عملِ تدخین (Fumigation) سے گذارا گیا۔

کتب

لائبریری کے مجموعۂ کتب کا ایک بڑا حصّہ محترم صدرِ مؤسّس ڈاکٹر اسرار احمد صاحب، ڈاکٹر شیر بہادر خان پنّی مرحوم اور پروفیسر یوسف سلیم چشتی مرحوم کے عطیات پر مشتمل ہے۔

لائبریری کے Accession Register کے مطابق ۳۱ دسمبر ۱۹۸۷ء تک لائبریری میں موجود کتب کے تمام مجلدات (Volumes) کی تعداد ۳۲۷۵ تھی۔

۱۹۸۷ء کے دوران Accession Register میں ۱۲۷۵ کتب کا اندراج کیا گیا جن میں نصف سے زیادہ ایسی کتب شامل ہیں جو لائبریری میں باقاعدہ اندراج کے بغیر پہلے سے موجود تھیں۔ تاہم نئی کتب کی تعداد قریباً ۵۰۰ ہے۔

حصولِ کتب کا بڑا ذریعہ عطیات رہا۔ قریباً ۲۰۰ کتب رابطہ عالم اسلامی اور عرب ممالک کے دیگر اداروں سے موصول ہوئیں۔ ان اداروں کو قبل ازیں اس سلسلے میں خطوط تحریر کئے گئے تھے۔ اندرونِ ملک سے عطیات میں زیادہ تر وہ کتابیں شامل ہیں جو محترم صدرِ مؤسّس کو ذاتی طور پر عطیے میں ملتی رہیں اور انہوں نے یہ لائبریری کو عنایت کر دیں۔ بعض عطیات لائبریری کو براہِ راست بھی موصول ہوئے۔

سال کے دوران جو کتب خریدی گئیں ان کے تمام مجلات کی مجموعی تعداد قریباً ۱۰۰ ہے

اجرائے کُتب

سال کے دوران رکن حضرات کو ۶۴۸ کُتب کا اجراء کیا گیا ۔ ۳۱ دسمبر ۱۹۸۷ء کو مختلف حضرات کے نام اجراء شدہ کُتب کی تعداد ۱۲۵ تھی ۔

درجہ بندی اور فہرست سازی

کُتب کی باقاعدہ درجہ بندی (Classification) اور فہرست سازی (Cataloguing) کا کام ۱۹۸۷ء کے وسط میں شروع کیا گیا۔ اس مقصد کے لئے بین الاقوامی نظامِ درجہ بندی (D.D.C) اور مختلف ملکی لائبریریوں کے نظام ہائے درجہ بندی سے مدد لے کر ایک "جامع درجہ بندی سکیم" تیار کی گئی ، جس کی روشنی میں کُتب کی درجہ بندی اور فہرست سازی کے کام کا آغاز ہوا ۔ سال کے آخر تک اس کام کا دو تہائی حصہ مکمل ہوا ۔

رسائل و جرائد

لائبریری میں موصول ہونے والے ماہی ، ماہوار ، پندرہ روزہ اور ہفت روزہ رسائل و جرائد کی مجموعی تعداد ۸۰ سے متجاوز ہے ۔ چند ایک غیر معیاری جرائد کے سوا باقی تمام رسائل و جرائد کا باقاعدہ اندراج رکھا جاتا ہے اور سالانہ یا ششماھی فائلوں کی صورت میں محفوظ رکھا جاتا ہے ۔ ڈاک میں موصول نہ ہونے والے یا کسی وجہ سے گم ہو جانے والے پرچے دوبارہ منگوانے کا بندوبست کیا جاتا ہے ۔

اخبارات کی کم از کم چھ ماہ کی مرتّب فائلیں محفوظ رکھی جاتی ہیں ۔ نیز اخبارات کے جمعہ میگزین اور اہم ایڈیشنوں کی فائلیں الگ سے ترتیب دی جاتی ہیں ۔

تمام اخبارات میں سے انجمن یا تنظیم کی دعوت سے متعلق خبریں اور مضامین ۔ نیز اہم ملی مسائل سے متعلق مضامین کے تراشے فائل کئے جاتے ہیں ۔

اشاریہ 'میثاق' و 'حکمتِ قرآن'

۱۹۸۷ء کے آخر میں لائبریری کے زیرِ اہتمام "میثاق" کا پانچ سالہ اشاریہ (ابتدائے

۱۹۸۳ء تا ۱۹۸۷ء، اور "حکمتِ قرآن" کا ایک سالہ اشاریہ (برائے ۱۹۸۷ء) ترتیب دیا گیا جو دونوں ماہناموں کے دسمبر ۸۷ء کے شماروں میں شاملِ اشاعت کر دیا گیا تھا۔

ویڈیو فلمیں

لائبریری میں وقتاً فوقتاً دینی، علمی اور تاریخی موضوعات پر ویڈیو فلمیں دکھانے کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس مقصد کے لئے ایک رنگین ٹیلیویژن لائبریری میں رکھا گیا ہے۔

قرآن اکیڈمی جنرل کلینک

قرآن اکیڈمی کلینک کو قائم ہوئے چار سال بیت چکے ہیں۔ الحمدللہ کلینک کے پیشِ نظر کام مستقل مزاجی کے ساتھ جاری ہے۔ روزانہ شام عصر تا عشاء کے اوقات اس کے لئے مختص ہیں۔ قرآن اکیڈمی کے قرب وجوار میں رہنے والے درمیانی طبقہ سے متعلق اکثر حضرات اس کلینک سے استفادہ کرتے ہیں۔

سال ۱۹۸۷ء کے آغاز ہی سے ڈاکٹر عارف رشید کو اُن کی تدریسی اور تنظیمی ذمہ داریوں کے باعث کلینک کی ذمہ داری سے فارغ کر دیا گیا تھا اور ان کی جگہ ڈاکٹر نجیب الرحمٰن کی خدمات حاصل کر لی گئی تھیں۔ موصوف نے ۱۹۷۵ء میں کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج سے گریجویشن کیا اور پھر سات سال کے لئے ایران کے ایک سرکاری ہسپتال میں بطور ریذیڈنٹ میڈیکل آفیسر کام کیا۔ بعدہٗ پاکستان منتقل ہوگئے۔ ہماری انجمن کے مقاصد کے ساتھ ہم آہنگی محسوس کرتے ہوئے اپنی خدمات قرآن اکیڈمی جنرل کلینک کے لئے پیش کر دیں۔ آغازِ سال ہی سے انتہائی تندہی اور مستعدی کے ساتھ اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ڈاکٹر عارف رشید کا تعلق امراضِ چشم کے علاج معالجے کی حد تک کلینک کے ساتھ اب بھی قائم ہے۔ یاد رہے کہ شعبۂ امراضِ چشم سے متعلق تمام Medical Equipments ایک صاحبِ خیر کی جانب سے کلینک کے لئے دو سال قبل ہی مہیا کر دیا گیا تھا۔

قرآن اکیڈمی جنرل کلینک بہت ہی معمولی ادائیگی کے عوض اہالیانِ قرب وجوار کو علاج معالجے کی سہولت فراہم کرتی ہے۔ مشورہ کے لئے الگ سے کوئی فیس نہیں لی جاتی۔ اوسطاً دو دن کی معیاری دوائی کے لئے دس یا بارہ روپے وصول کئے جاتے ہیں جو قریب کی دوسری کلینکس کی نسبت

بہت کم ہیں ۔ البتہ اگر بعض قیمتی ادویات تجویز کی جائیں تو مریض کی حیثیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے اُن کی قیمت بھی وصول کی جاتی ہے ۔

سال ۱۹۸۷ء کے دوران تقریباً چار ہزار مریضوں نے کلینک سے استفادہ کیا ۔ آمد و خرچ کا حساب کتاب ذیل میں درج ہے :

۱ ۔ مریضوں سے آمدہ کُل رقم (یکم جنوری تا ۳۱ دسمبر ۸۷ء)	۳۱۶۶۴/-	روپے
۲ ۔ ادویات وغیرہ پر خرچ شُدہ کُل رقم	۱۱۰۹۹/-	"
۳ ۔ ڈاکٹر اور ڈسپنسر کی تنخواہ	۲۰۰۸۷/-	"
۴ ۔ دیگر متفرق اخراجات	۵۵۲/-	"
۵ ۔ میڈیسن اسٹاک ۳۱ دسمبر ۱۹۸۶ء	۴۶۵۵/-	"
۶ ۔ " " ۳۱ دسمبر ۱۹۸۷ء	۳۶۰۵/-	"

مریضوں سے آمدہ کل رقم میں سے ڈاکٹر صاحب اور ڈسپنسر کی تنخواہ ، دیگر اخراجات اور میڈیسن کے اسٹاک کے فرق کو منہا کر کے سال ۱۹۸۷ء کے دوران مرکزی انجمن خدّام القرآن لاہور نے قرآن اکیڈمی کلینک پر مبلغ ایک ہزار آٹھ صد چوبیس روپے (-/۱۸۲۴ روپے) خرچ کئے۔

قرآن اکیڈمی دارالمطالعہ

جامع مسجد قرآن اکیڈمی کے اس حصّہ میں جہاں پہلے پوسٹ آفس کی برانچ قائم تھی ۔۔۔ ۱۳ جولائی ۸۷ء سے ایک ذیلی دارالمطالعہ و کیسٹ / کتب لائبریری کی بنیاد رکھی گئی ۔ اس دارالمطالعہ و لائبریری کے لئے اردو / انگریزی کے روزنامے ، مختلف دینی رسائل و جرائد ، امیرِ تنظیم اسلامی کی کتب اور اُن کے دروسِ قرآن مجید و دیگر خطابات کے آڈیو / ویڈیو کیسٹس مرکزی مکتبہ انجمن خدّامُ القرآن اور قرآن اکیڈمی کی لائبریری سے مہیا کئے جاتے ہیں ۔ روزانہ کم از کم چھ اخبارات (۴ اردو و ۲ انگریزی) ، جو دن کے وقت قرآن اکیڈمی لائبریری میں پڑھے جا چکے ہوتے ہیں ، نمازِ عصر کے فوراً بعد نئے دارالمطالعہ میں لائے جاتے ہیں اور دوسرے دن صبح واپس کر دیئے جاتے ہیں ۔

اس اضافی انتظام کی ضرورت یوں محسوس ہوئی کہ اکثر اوقات کئی اصحاب دور دراز علاقوں

سے انجمن کے دفاتر بند ہو جانے کے بعد ہماری کتب اور خاص طور پر محترم ڈاکٹر صاحب کے نئے اور پرانے خطابات کے کیسٹس کے حصول کے لئے آتے ـــــــ اور اس طرح مکتبہ کے شائق اور لبعداز وقت آنے والے حضرات کو مشکل پیش آتی رہی۔ اس بات کے پیش نظر اور ملازمت د کاروباری حضرات کی سہولت کی خاطر اس دارالمطالعہ کے اوقات کار روزانہ عصر تا عشاء اور جمعۃ المبارک کے دن لبعداز نماز جمعہ رکھے گئے ہیں۔ اور یہی فرصت کے اوقات لوگوں کے اخبارات، کتب و رسائل/ جرائد کے ایک پرسکون ماحول میں مطالعہ کے لئے موزوں سمجھے گئے۔ اور اب تک کامیابی کے ساتھ جاری ہیں۔

ان انتظامات کی تشہیر پہلی دفعہ بذریعہ ہینڈ بلز (Hand Bills) اور پھر لبعداز خطبہ جمعہ اعلانات میں ہوتی رہی۔ اب لبفضلِ تعالےٰ یہ دارالمطالعہ اور لائبریری وہ مقاصد پورے کر رہے ہیں جن کے لئے انہیں قائم کیا گیا تھا۔

دارالمطالعہ اور لائبریری تین حصّوں پر مشتمل ہے۔

ا۔ ان میں سب سے بڑا شعبہ آڈیو/ ویڈیو کیسٹس کا ہے جس کا بذریعہ رکنیت بھرپور استعمال کیا جا رہا ہے۔ اس وقت ہمارے پاس ایک مکمل سیٹ الہدیٰ، ۲ سیٹ دورۂ ترجمہ قرآن (رمضان المبارک ۱۹۸۵ء) اور دو سیٹ نشر القرآن کیسٹ سیریز کے ہیں۔ متذکرہ بالا تمام کیسٹس اور نشر القرآن سیریز کا ایک سیٹ اراکین لائبریری کو عاریتاً برائے سماعت و واپسی دیئے جاتے ہیں اور دوسرا سیٹ برائے فروخت موجود رہتا ہے۔

ب۔ مزید برآں ۷۲ عدد وڈیو کیسٹس (عطیہ از جناب شجاعت علی خاں) اراکین کے استفادہ کے لئے رکھے گئے ہیں۔ یہ سیٹ محترم ڈاکٹر صاحب کے اندرون و بیرون ملک دروسِ قرآن مجید اور مختلف موضوعات کے خطابات پر مشتمل ہے۔ ان کیسٹوں کو کو بہت پسند کیا گیا ہے اور ان کی مانگ بڑھ رہی ہے۔

. مکتبہ انجمن خدام القرآن کی شائع کردہ کتب و کتابچوں کے تین مکمل سیٹ ادارہ کو فراہم کئے گئے ہیں۔ ان میں سے ایک سیٹ کی تمام کتب دارالمطالعہ کے شیلفوں پر روزمرہ کے مطالعہ کے لئے رکھی گئی ہیں۔ یہ دارالمطالعہ سے باہر نہیں لے جائی جا سکتیں۔ دوسرا

سیٹ شیشے کی الماریوں میں دلکش انداز کے ساتھ برائے فروخت لگا رکھا ہے اور تیسرا سیٹ فروخت شدہ کتب کی فوری تبدیلی کے لئے موجود رہتا ہے۔

ج۔ دارالمطالعہ کا تیسرا شعبہ تازہ اخبارات اور ملک بھر کے مشہور ماہناموں اور وقتاً فوقتاً شائع ہونے والے رسائل و جرائد کے ساتھ آرام دہ نشستوں پہ ان سب حضرات کے لئے ریڈنگ روم کی سہولت مہیا کر رہا ہے جو دارالمطالعہ کے باقاعدہ اراکین کی فہرست پہ نہیں ہیں۔

شعبہ حفظ القرآن

قرآن اکیڈمی کے پیش نظر کرنے کا اصل کام تو فی الواقع یہی ہے کہ اعلیٰ تعلیم یافتہ اور ذہین نوجوان اپنی پوری زندگی کو خدمت قرآن کے لئے وقف کر دیں۔ تاہم جامع القرآن (قرآن اکیڈمی کی جامع مسجد) کی مناسبت سے عرصہ تین سال سے حفظ القرآن کا شعبہ الحمدللہ بہت کامیابی کے ساتھ خدمت قرآن میں مصروف ہے۔ جامعہ مدنیہ، کے سابق استاد جناب قاری محمد سعید صاحب اس شعبے کے انچارج ہیں اور انتہائی محنت اور تندہی کے ساتھ اس بابرکت خدمت میں مصروف ہیں۔ شعبۂ حفظ میں جنوری ۸۰ء تا دسمبر ۸۰ء اوسطاً تعداد طلبہ ۲۵ رہی ہے۔ — کل چار طلباء نے سال ۸۰ء کے دوران حفظ مکمل کر لیا۔ قارئین کی دلچسپی کے لئے تفصیل درج کی جا رہی ہے:-

نمبر شمار	طلباء کے نام	عمر	اسکول کی تعلیم	عرصہ برائے حفظ قرآن
۱	حافظ محمد کاشف	۱۰ سال	کلاس پنجم	۱۳ ماہ ۱۰ یوم
۲	حافظ محمد عاطف	۱۲ "	" مڈل	۱۷ " ———
۳	حافظ محمد عامر	۱۵ "	"	۱۸ " ———
۴	حافظ محمد جواد	۹ "	" دوم	۱۲ " ———

روزانہ از شام عصر تا مغرب کے اوقات (سوائے جمعۃ المبارک کے) ناظرہ کلاس کے لئے مختص ہیں جس میں گرد و پیش کے علاقے کے رہنے والے بچے ناظرہ قرآن کی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ دوران

سال سات طلبار وطالبات نے ناظرہ قرآن مکمل کیا ہے۔ اوسطاً اس کلاس میں طلبار وطالبات کی تعداد ۲۵ رہتی ہے۔

حضراتِ محترم! مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے مختلف شعبہ جات کی سالانہ کارگزاری پیش کرنے کے بعد اب میں چاہتا ہوں کہ چند متفرق نوعیت کے امور آپ کے گوش گزار کر دوں جو ہمارے پیشِ نظر اصل ہدف " یعنی قرآن حکیم کی تعلیمات کو اعلیٰ علمی و فکری پیمانے پر پیش کرنا " کے ضمن میں انجام دیئے گئے۔

یقیناً آپ کے علم میں ہوگا کہ انجمن کے زیرِ اہتمام ہر سال قرآن کانفرنس یا محاضراتِ قرآنی کی مختلف نشستیں منعقد ہوتی ہیں۔ عموماً ان نشستوں کے لئے 'جناح ہال' لاہور کا انتخاب کیا جاتا ہے تاہم دو بار قرآن اکیڈمی کی جامع مسجد کو بھی یہ شرف حاصل ہوا کہ یہ مجالس وہاں منعقد ہوئیں ـــــ ارضِ پاکستان کے چوٹی کے دانشور حضرات اور علمائے کرام کو بالخصوص ان محافل کے لئے زحمت دی جاتی رہی ہے، یہ سراسر اللہ تعالیٰ کا شکر اور فضل ہے کہ ہر قسم کے گروہی تعصبات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے مختلف مکاتب فکر کے علماء ہمارے ساتھ تعاون فرماتے رہے، گذشتہ سال اہلِ حدیث کے جیّد عالم جناب شاہ بدیع الدین صاحب پیرجھنڈا اور بریلوی مکتب فکر کے ممتاز عالم دین جناب مفتی محمد حسین نعیمی صاحب نے بھی اس روایت کو برقرار رکھتے ہوئے انتہائی وسعتِ قلبی کے ساتھ اپنے اپنے خیالات پیش کئے ـــــ واقعہ یہ ہے کہ امتِ مسلمہ کے تمام مسائل کا صرف اور صرف ایک ہی حل ہے اور وہ یہ کہ آپس کے تمام اختلافات اور گروہی تعصبات کو پس پشت ڈال کر کتاب اللہ کو اصل سہارا متصوّر کرتے ہوئے اسی کو مضبوطی کے ساتھ تھام لیں۔ بفحوائے آیتِ قرآنی :

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا — "تم سب مل جل کر اللہ کی مضبوط رسی (قرآن حکیم) کے ساتھ چمٹ جاؤ اور باہم تفرقہ میں مت پڑو"

غالباً یہی وہ مفہوم ہے جس کو علامہ اقبال اپنے شعر میں بیان فرمایا ہے:

ے ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لئے
نیل کے ساحل سے لے کر تا بخاکِ کاشغر

اور ع بتانِ رنگ و بو کو توڑ کر ملت میں گم ہو جا

قرآن اکیڈمی کے پیشِ نظر کرنے کا اصل کام' یہ ہے کہ ہمارے معاشرے میں زیادہ سے زیادہ اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان ایسے نکل آئیں جو تعلیم و تعلم قرآن کے لئے اپنی زندگیاں وقف کر دیں ـــــ الحمدللہ اب ہمارے پاس کئی نوجوانوں کی ایسی کھیپ موجود ہے جو ارضِ لاہور میں مختلف مقامات پر ہفتہ وار دروس کے ذریعے اللہ تعالےٰ کے نازل کردہ ابدی ہدایت نامے یعنی قرآن حکیم کی تعلیمات کو عام کر رہے ہیں ۔

اسی مقصد کو سامنے رکھتے ہوئے قرآن اکیڈمی کے ساتھ ساتھ "قرآن کالج" کے منصوبے پر عمل شروع کیا گیا ـــــ A-191 ۔ اتاترک بلاک نیو گارڈن ٹاؤن' لاہور میں ایک قطعہ اراضی جو لگ بھگ پونے چھ کنال پر مشتمل ہے، ایل ڈی اے سے حاصل کیا گیا اور جنوری ۱۹۸۷ء میں اس کی تعمیر شروع کر دی گئی ۔اس پورے منصوبے پر تخمینہ لگ بھگ ساٹھ لاکھ روپے ہے ہم نے محض اللہ تعالےٰ کی تائید اور بھروسے پر اس منصوبے کا آغاز کر دیا (السّعیُ مِنّا وَ الْاِتْمَامُ من اللہ) شروع ہی میں انجمن کے محدود ذرائع اس خرچ کے متحمل نہ ہو سکے لہٰذا مجلسِ منتظمہ کے ارکان کے فیصلہ پر ایک Fund Raising Lunch کا اہتمام کیا گیا جس کے لئے پرل کونٹی نینٹل ہوٹل میں اہتمام کیا گیا ـــــ الحمدللہ یہ پروگرام توقع سے کہیں بڑھ کر کامیاب رہا ۔ اور وابستگانِ انجمن کے ساتھ ساتھ دیگر حضرات نے بھی مبلغ ایک ہزار روپے خرچ کر کے کارڈ حاصل کئے ۔ صدرِ مؤسس کا تفصیلی خطاب "ہم اور ہمارا کام" کے عنوان سے ہوا ۔ اس پروگرام کے نتیجے میں کارڈوں کی فروخت کے عوض مبلغ دو لاکھ ترپن ہزار روپے حاصل ہوئے جبکہ ہوٹل کے اخراجات کل انیس ہزار روپے تھے ۔ گویا مبلغ دو لاکھ چونتیس ہزار روپے قرآن کالج کی تعمیر کے فنڈ میں اکٹھے ہوئے ۔

****

اختتامیہ

حضراتِ گرامی!

مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کی سال ۱۹۸۸ء کی کارگزاری آپ حضرات پڑھ چکے ہیں۔ ہماری کاوشوں میں جو کچھ بھی خیر ہے وہ خالص اللہ تعالیٰ کی توفیق و نصرت کی مرہونِ منّت ہے اور جو کچھ بھی کوتاہیاں رہ گئیں ہیں وہ یقیناً ہمارے نفوس کی شرارت کے باعث ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اخلاصِ نیت کی دولت سے نوازے اور راہِ مستقیم پر گامزن رکھے آپ سے ہم جہاں نیک دعاؤں کی درخواست کرتے ہیں وہاں اس کے بھی خواہشمند ہیں کہ آپ ہمیں اپنے قیمتی مشوروں سے ضرور نوازتے رہیں اور کلام اللہ کی تعلیمات کو اعلیٰ ترین علمی و فکری سطح پر پیش کرنے میں اپنے مال کو خرچ کرنے کے ساتھ ساتھ اپنا قیمتی وقت بھی ہمیں ضرور دیں۔

قرطاسِ آمدو خرچ دورانِ سال ۱۹۸۷ء

تفصیل آمدن

وصولی عطیات

عطیات تعمیراتی فنڈ قرآن اکیڈمی	۱۰,۸۴,۰۴۰/-
عطیات تعمیراتی فنڈ قرآن کالج آڈیٹوریم	۱,۱۱,۷۲۵/-
ابتدائی زرتعاون محسنین	19,۵۳,۳۳۱/-
ابتدائی زر تعاون مستقل ارکان	۸۰,۰۰۰/-
	۸,۰۰۰/-

تفصیل اخراجات

تعمیراتی اخراجات برائے قرآن کالج وآڈیٹوریم	۷,۶۴,۲۹۷/-
تعمیراتی اخراجات برائے قرآن اکیڈمی	۲,۷۰,۳۹۶/-
دیگر کل نوعیت کے اخراجات	۸,۶۶,۲۰۴/-
اخراجاتِ انجمن منہا ہونے کے بعد آمدن	۲,۱۷,۸۳۶/-

(تفصیل بلینس شیٹ میں ملاحظہ کی جاسکتی ہے)